ONE NATION ONE PASSION

PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

لائبہ ناصر، ہمت اور حوصلے کی خوبصورت مثال

لوگوں نے مشورہ دیا کہ کرکٹ چھوڑو اور ویٹ لفٹنگ میں آجاؤ

کراچی، 30 مئی 2023ء:

خواتین کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والی سترہ سالہ لائبہ ناصر کے والدین اگر دوسروں کی باتیں سن کر دلبرداشتہ ہوجاتے تو ان کی بیٹی کبھی بھی کرکٹر نہیں بن پاتی لیکن ان کی حوصلہ افزائی اور خود لائبہ ناصر کی اپنی محنت نے انہیں انڈر 19 ورلڈ کپ میں پاکستان کی نمائندگی کا موقع فراہم کردیا۔

لائبہ ناصر کا تعلق لاہور سے ہے اور وہ ان دنوں پاکستان کپ ویمنز ایک روزہ ٹورنامنٹ میں ڈائنامائٹس کی نمائندگی کررہی ہیں۔

لائبہ ناصر کو کرکٹ کا شوق بچپن سے تھا۔ بارہ سال کی عمر سے کرکٹ کھیلنی شروع کردی تھی۔ وہ ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں "جب میں گلی میں کرکٹ کھیلتی تو گھر کے سامنے رہنے والی خاتون میرے کھیلنے پر اعتراض کیا کرتی تھیں اس کے علاوہ آنے جانے والے لوگ بھی یہ کہتے تھے کہ یہ لڑکی لڑکوں کے ساتھ کیوں کھیل رہی ہے اور وہ میرے والدین سے آکر کہا کرتے تھے اسے باہر مت بھیجا کریں جس کے بعد میرے والد نے مجھ سے کہا کہ گراؤنڈ میں جاکر کھیلو"۔

لائبہ ناصر بتاتی ہیں "میرے والد مجھے صبح کے وقت گراؤنڈ لے جایا کرتے تھے اور پریکٹس کراتے تھے لیکن اس سے ان کے کام میں رکاوٹ ہوتی تھی لہذا انہوں نے مجھے ایک کلب میں داخل کرادیا"۔

لائبہ ناصر کہتی ہیں "اگر میرے والد مجھے سپورٹ نہ کرتے تو میں کرکٹر نہ بن پاتی آج میں جس مقام پر بھی ہوں یہ میرے والدین کی حوصلہ افزائی کا نتیجہ ہے۔ میرے والد صدر میں ٹیبل کور اور سوئٹرز وغیرہ فروخت کرتے ہیں۔ ہم چار بہنیں اور ایک بھائی ہے۔ بڑی بہن ایتھلیٹ ہیں۔ میں کرکٹ کھیل رہی ہوں۔ ایک بہن جمناسٹک کر رہی ہیں جبکہ بھائی فٹبال کھیلتے ہیں"۔

لائبہ ناصر پنجاب کالج میں اسکالرشپ میں ہیں وہ کہتی ہیں کہ انہیں بچپن میں کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ انہیں پائلٹ بننا ہے بلکہ وہ شروع سے ہی کرکٹر بننا چاہتی تھیں۔ انہیں وہ دن بھی یاد ہے کہ گرمی ہو یا سردی وہ گھر سے نکل کر پریکٹس کے لیے گراؤنڈ جایا کرتی تھی اور سوچتی تھیں کہ گھر سے گراؤنڈ تک کتنا فاصلہ طے کرنا ہے لیکن جب گھر سے نکل جاتی تو پھر یہ راستہ ختم ہو ہی جاتا تھا۔
لائبہ ناصر کہتی ہیں "جب میں نے کرکٹ شروع کی تو ثنا آپی (ثنامیر) کی بہت تعریف سنی تھی اور ہر کوئی یہی کہتا تھا کہ تم بھی ثنامیر جیسی بننے کی کوشش کرو اور جب میں نے بولنگ شروع کی تو ندا ڈار کا بولنگ اسٹائل مجھے بہت اچھا لگا۔ میں ان کے اسٹائل کی کاپی کرنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن وہ نہیں ہو پاتا"۔

لائبہ ناصر کہتی ہیں "پہلے میں صدر لاہور میں رہتی تھی جہاں سے نیشنل کرکٹ اکیڈمی تک جانے میں مجھے ڈیڑھ گھنٹے لگتے تھے لیکن جب ہم وہاں سے صدر جوڑے پل کے علاقے میں منتقل ہوئے تو وہاں سے نیشنل کرکٹ اکیڈمی تک پہنچنے میں مجھے دو گھنٹے لگ گئے کیونکہ دو آٹو تبدیل کرنا اور پھر کنال سے اکیڈمی تک کٹ بیگ کے ساتھ پیدل جانا"۔

لائبہ ناصر کو وہ وقت اچھی طرح یاد ہے کہ چھوٹے قد اور وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے کئی لوگوں نے مجھے یہ مشورہ بھی دے دیا تھا کہ کرکٹ چھوڑ کر ویٹ لفٹنگ میں آجاؤ لیکن میں نے سوچ رکھا تھا کہ کرکٹر ہی بننا ہے۔ والدین بھی یہی کہتے تھے کہ دوسروں کی باتوں پر دھیان مت دو۔

لائبہ ناصر کے لیے وہ لمحہ نہ بھولنے والا تھا جب ان کا نام انڈر 19 ٹیم میں آیا۔ گھر والے بہت خوش تھے اور والد انہیں لے کر اپنے دوستوں سے ملانے کے لیے لے گئے اور انہیں بتایا کہ میری بیٹی کا نام پاکستان انڈر 19 ٹیم میں آگیا ہے۔ جن لوگوں نے مجھے کہا تھا کہ میں کرکٹ نہیں کھیل سکتی لیکن پھر وہ بھی مجھے مبارکباد دے رہے تھے۔

لائبہ ناصر انڈر 19 ورلڈ کپ کھیل کر جب واپس آئی تھیں تو سب گھر والوں کے لیے تحفے بھی لائی تھیں لیکن وہ اپنی خالہ کو نہیں بھولی تھیں جنہوں نے مشکل وقت میں ان کا بہت ساتھ دیا تھا۔

لائبہ ناصر کہتی ہیں ”جو لڑکیاں کرکٹ کا شوق رکھتی ہیں وہ ضرور کھیلیں اور اگر ان کے والدین ان کی سپورٹ کرتے ہیں تو وہ ضرور آگے بڑھیں گی۔ میرے ساتھ ایک لڑکی کھیلا کرتی تھی لیکن چونکہ اس کے والدین نے اسے سپورٹ نہیں کیا لہذا وہ کھیل چھوڑ گئی“۔

لائبہ ناصر کے والد کو اس بات کا احساس ہے کہ ان کی بیٹی کو گراؤنڈ آنے جانے میں بہت وقت لگتا ہے لہذا انہوں نے لائبہ سے کہا ہے کہ وہ ایک بائیک لے لیں تاکہ وہ آسانی سے گراؤنڈ آجایا کریں۔

-ENDS-

Media contact:

Media and Communications Department
P: +92 (0) 42 111 227 777
E: pcb.media@pcb.com.pk

Commercial Partners

Broadcast & Live Streaming Partners

Pathway Cricket Programme

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium, Ferozepur Road Lahore, Pakistan, PO Box 54000
Tel: +92 42 35717231-4

pcb.com.pk /PakistanCricketBoard /TheRealPCB /TheRealPCB /PakistanCricketOfficial